خضدار آڈیشن کا نصاب

سوال: حَسَب و نسب تکبّر کا سبب کس طرح بنتا ہے؟

جواب) اس طرح کہ انسان اپنے آباؤ اجداد کے بل بوتے پر اکڑتا اور دوسروں کو حقیر جانتا ہے۔

سوال: حسین و جمیل کب نجات پائے گا، حدیثِ پاک کے مطابق بتائیں؟

جواب) فرمانِ مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: جو حسین و جمیل اور شریف الاصل (یعنی اونچے خاندان والا) ہونے کے باوُجود منکسِر المزاج ہو گا تو وہ ان لوگوں میں سے ہو گا جنہیں اللہ عزوجل قیامت کے دن نجات عطا فرمائے گا۔

سوال: انسان سلام کرکے تکبر سے کس طرح بری ہو سکتا ہے؟

جواب) حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: پہلے سلام کہنے والا "تکبر" سے بری ہے۔

سوال: جب دو شخص ملاقات کرتے ہیں تو اُن میں اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب کون ہوتا ہے؟

جواب) بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کی گئی کہ جب دو شخص ملاقات کریں تو پہلے کون سلام کرے؟ فرمایا: پہلے سلام کرنے والا اللہ عزوجل کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

سوال: جو شخص اپنا سامان خود اُٹھالے اُس کے لئے حدیثِ پاک میں کیا ارشاد آیا ہے؟

جواب) فرمانِ مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: جس نے اپنا سامان خود اٹھالیا وہ تکبر سے آزاد ہو گیا۔

سوال: ناپاک کپڑے پاک کرنے کا آسان طریقہ بیان کیجئے؟

جواب) کپڑے پاک کرنے کا آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ بالٹی میں ناپاک کپڑے ڈال کر اُوپر سے نل کھول دیجئے، کپڑوں کو ہاتھ یا کسی سَلاخ وغیرہ سے اِس طرح ڈبوئے رکھئے کہ کہیں سے کپڑے کا کوئی حِصہ پانی کے باہَر اُبھرا ہوا نہ رہے۔ جب بالٹی کے اُوپر سے اُبل کر اتنا پانی بہ جائے کہ ظَنِّ غالب آجائے کہ پانی نَجاست کو بہا کر لے گیا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

ہو گا تو اب وہ کپڑے اور بالٹی کا پانی نیز ہاتھ یا سلاخ کا جتنا حصّہ پانی کے اندر تھا سب پاک ہو گئے جبکہ کپڑے وغیرہ پر نَجاست کا اثر باقی نہ ہو۔

سوال: چھری چاقو وغیرہ پاک کرنے کا طریقہ تحریر کریں؟

جواب) لوہے کی چیز جیسے چُھری، چاقو، تلوار وغیرہ جس میں نہ زنگ ہو نہ نقش و نگار، نجس ہو جائے تو اچّھی طرح پُونچھ ڈالنے سے پاک ہو جائے گی۔

سوال: دوسرے کے ناپاک کپڑے کی نشاندہی کب واجِب ہے؟

جواب) جب یہ غالب گمان ہو کہ اس کو خبر کریگا تو پاک کرلیگا تو خبر کرنا واجِب ہے۔

سوال: اگر کسی پتلی چیز مَثَلًا دودھ یا پانی میں نَجاستِ غلیظہ یا خفیفہ پڑ جائے تو کیا اب بھی درہم یا چوتھائی کی مقدار دیکھی جائے گی؟

جواب) نہیں! اس صورت میں وہ دودھ یا پانی جس میں نَجاست پڑی ناپاک ہو جائے گا اگرچِہ ایک ہی قطرہ نَجاست پڑی ہو۔

سوال: برتن پاک کرنے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب) اگر ایسی چیز ہو کہ اس میں نَجاست جذب نہ ہوئی، جیسے چینی کے برتن یا مٹّی کا پُرانا استِعمالی چکنا برتن یا لوہے، تانبے، پیتل وغیرہ دھاتوں کی چیزیں تو اسے فَقَط تین بار دھولینا کافی ہے، اس کی بھی ضَرورت نہیں کہ اسے اتنی دیر تک چھوڑدیں کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے۔

سوال: الہام کسے کہتے ہیں؟

جواب: ولی کے دل میں بعض وقت سوتے یا جاگتے میں کوئی بات اِلقا ہوتی ہے، اُس کو اِلہام کہتے ہیں۔ (بہار شریعت، 26)

سوال: اُولو العزم انبیاء سے کون سے انبیاء کرام مراد ہیں؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے بعد سب سے بڑا مرتبہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کا ہے، پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام، پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کا، اِن حضرات کو مرسلین اُولو العزم (بلند و بالا عزت و عظمت اور حوصلہ والے۔) کہتے ہیں اور یہ پانچوں حضرات باقی تمام انبیاو مرسلینِ انس و مَلَک و جن و جمیع مخلوقاتِ الٰہی سے افضل ہیں۔ (بہار شریعت، 54)

سوال: تمام امتوں میں سے سب سے افضل امت کونسی ہے؟

جواب: جس طرح حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تمام رسولوں کے سردار اور سب سے افضل ہیں، بلا تشبیہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے صدقہ میں حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی اُمت تمام اُمتوں سے افضل۔ (بہار شریعت، 54)

سوال: کیا پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کے صدقے بلا حساب جنت میں داخلہ ہوگا؟

جواب: شفاعت کے اور اقسام بھی ہیں، مثلاً بہتوں کو بلا حساب جنت میں داخل فرمائیں گے، جن میں چار اَرب نوے کروڑ کی تعداد معلوم ہے، اِس سے بہت زائد اور ہیں، جو اللہ و رسول (عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے علم میں ہیں۔ (بہار شریعت، 71)

سوال: کیا پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت جو مستحقِ جہنم ہو چکے ان کیلئے بھی ہوگی؟

جواب: بہت وہ ہوں گے جن کا حساب ہو چکا ہے اور مستحقِ جہنم ہو چکے، اُن کو جہنم سے بچائیں گے اور بعضوں کی شفاعت فرما کر جہنم سے نکالیں گے اور بعضوں کے درجات بلند فرمائیں گے اور بعضوں سے تخفیفِ عذاب فرمائیں گے۔ (بہار شریعت، 71)

سوال: مرنے کے بعد مسلمان کی روح کہاں ہوتی ہے اور اس روح کا تعلق کیا انسانی جسم سے بھی ہوتا ہے؟

جواب: مرنے کے بعد مسلمان کی روح حسبِ مرتبہ مختلف مقاموں میں رہتی ہے، بعض کی قبر پر، بعض کی زمزم شریف کے کنویں۔ میں، بعض کی آسمان و زمین کے درمیان، بعض کی پہلے، دوسرے، ساتویں آسمان تک اور بعض کی

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

آسمانوں سے بھی بلند، اور بعض کی روحیں زیرِ عرش قندیلوں میں، اور بعض کی اعلیٰ عِلّیین میں مگر کہیں ہوں، اپنے جسم سے اُن کو تعلق بدستور رہتا ہے۔(بہار شریعت، 101)

سوال: اعلیٰ عِلّیین سے کیا مراد ہے؟

جواب: جنت کے نہایت ہی بلند و بالا مکانات۔(بہار شریعت، 101)

سوال: وہ کونسا مسلمان ہے جو سوالِ نکیرین و عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا؟

جواب: جو مسلمان شبِ جمعہ یا روزِ جمعہ یا رمضانِ مبارک کے کسی دن رات میں مرے گا، سوالِ نکیرین و عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔(بہار شریعت،109)

سوال: ایک زمانہ کے بعد جب قیامت کے قائم ہونے کو صرف چالیس برس رہ جائیں گے اس وقت کیا ہو گا؟

جواب: وفاتِ سیدنا عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کے ایک زمانہ کے بعد جب قیامت کے قائم ہونے کو صرف چالیس برس رہ جائیں گے، ایک خوشبودار ٹھنڈی ہوا چلے گی، جو لوگوں کی بغلوں کے نیچے سے گزرے گی، جس کا اثر یہ ہو گا کہ مسلمان کی روح قبض ہو جائے گی اور کافر ہی کافر رہ جائیں گے اور اُنھیں پر قیامت قائم ہو گی۔(بہار شریعت، 127)

سوال: لواء الحمد کیا ہے؟

جواب: حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایک جھنڈا مرحمت ہو گا جس کو لواء الحمد کہتے ہیں، تمام مومنین حضرت آدم علیہ السلام سے آخر تک سب اُسی کے نیچے ہوں گے۔(بہار شریعت، 147)

سوال: صراط کیا ہے؟

جواب: صراط حق ہے۔ یہ ایک پُل ہے کہ پشتِ جہنم پر نصب کیا جائے گا، بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہو گا، جنت میں جانے کا یہی راستہ ہے، سب سے پہلے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گزر فرمائیں گے، پھر اور انبیاو مرسلین، پھر یہ اُمّت پھر اور اُمتیں گزریں گی۔(بہار شریعت،147)

سوال: پُلِ صراط پر لوگ کس طرح سے گزریں گے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: حسبِ اختلافِ اعمال پُلِ صراط پر لوگ مختلف طرح سے گزریں گے، بعض تو ایسے تیزی کے ساتھ گزریں گے جیسے بجلی کا کوندا کہ ابھی چمکا اور ابھی غائب ہو گیا اور بعض تیز ہوا کی طرح، کوئی ایسے جیسے پرند اڑتا ہے اور بعض جیسے گھوڑا دوڑتا ہے اور بعض جیسے آدمی دوڑتا ہے، یہاں تک کہ بعض شخص سُرین پر گھسٹتے ہوئے اور کوئی چیونٹی کی چال جائے گا۔(بہار شریعت،148)

سوال: بروز قیامت دیدار الٰہی سب سے پہلے کسے ہو گا؟

جواب: سب سے پہلے دیدارِ الٰہی، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہو گا۔(بہار شریعت،150)

سوال: جنت کیا ہے مختصراً بتائیں؟

جواب: جنت ایک مکان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کے لیے بنایا ہے، اس میں وہ نعمتیں مہیا کی ہیں جن کو نہ آنکھوں نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا، نہ کسی آدمی کے دل پر ان کا خطرہ گزرا۔(بہار شریعت،152)180 مکمل

سوال: کسی واجب کو ترک کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: کسی واجب کا ایک بار بھی قصداً چھوڑنا گناہِ صغیرہ ہے اور چند بار ترک کرنا کبیرہ۔

سوال: سنتِ مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: سنّتِ مؤکَّدہ: وہ جس کو حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو، البتہ بیانِ جواز کے واسطے کبھی ترک بھی فرمایا ہو یا وہ کہ اس کے کرنے کی تاکید فرمائی ہو مگر جانبِ ترک بالکل مسدود نہ فرمادی ہو اس کا ترک اساءت اور کرنا ثواب اور نادراً ترک پر عتاب اور اس کی عادت پر استحقاقِ عذاب۔

سوال: سنتِ غیر مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: سنّتِ غیر مؤکَّدہ: وہ کہ نظرِ شرع میں ایسی مطلوب ہو کہ اس کے ترک کو ناپسند رکھے مگر نہ اس حد تک کہ اس پر وعیدِ عذاب فرمائے عام ازیں کہ حضور سیّدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس پر مداومت فرمائی یا نہیں، اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا اگرچہ عادۃً ہو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

موجبِ عتاب نہیں۔

سوال: مستحب کسے کہتے ہیں؟

جواب: مُستحَب: وہ کہ نظرِ شرع میں پسند ہو مگر ترک پر کچھ ناپسندی نہ ہو، خواہ خود حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے کیا یا اس کی ترغیب دی یا علمائے کِرام نے پسند فرمایا اگرچہ احادیث میں اس کا ذکر نہ آیا۔ اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنے پر مطلقاً کچھ نہیں۔

سوال: مباح کسے کہتے ہیں؟

جواب: مُباح: وہ جس کا کرنا اور نہ کرنا یکساں ہو۔

سوال: حرام قطعی کسے کہتے ہیں؟

جواب: حَرامِ قطعی: یہ فرض کا مُقابِل ہے، اس کا ایک بار بھی قَصداً کرنا گناہِ کبیرہ و فِسق ہے اور بچنا فرض و ثواب۔

سوال: مکروہِ تحریمی کسے کہتے ہیں؟

جواب: مکروہ تحرِیمی: یہ واجب کا مقابل ہے اس کے کرنے سے عبادت ناقص ہو جاتی ہے اور کرنے والا گنہگار ہوتا ہے اگرچہ اس کا گناہ حرام سے کم ہے اور چند بار اس کا ارتکاب کبیرہ ہے۔

سوال: اساءت کسے کہتے ہیں؟

جواب: اِساءت: جس کا کرنا بُرا ہو اور نادراً کرنے والا مستحقِ عِتاب اور اِلتزامِ فعل پر استحقاقِ عذاب۔ یہ سنّتِ مؤکدہ کے مقابل ہے۔

سوال: مکروہِ تنزیہی کسے کہتے ہیں؟

جواب: مکروہِ تنزِیہی: جس کا کرنا شرع کو پسند نہیں مگر نہ اس حد تک کہ اس پر وعیدِ عذاب فرمائے۔ یہ سنّتِ غیر مؤکدہ کے مقابل ہے۔

سوال: خلافِ اولیٰ کسے کہتے ہیں؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: خِلافِ اَولیٰ: وہ کہ نہ کرنا بہتر تھا، کیا تو کچھ مضایقہ و عتاب نہیں، یہ مستحب کا مقابل ہے۔ ان کے بیان میں عبارتیں مختلف ملیں گی مگر یہی عطرِ تحقیق ہے۔

سوال: قرآن کریم کے مشہور اسماء کون سے ہیں؟

جواب: قرآنِ عظیم کے کثیر اسماء ہیں جو کہ اس کتاب کی عظمت و شرف کی دلیل ہیں، ان میں سے چھ مشہور اسماء یہ ہیں: (1) قرآن۔ (2) برہان۔ (3) فرقان۔ (4) کتاب۔ (5) مصحف۔ (6) نور۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 01، ص 17)

سوال: قرآنِ مجید کا حجم چھوٹا کرنا کیسا ہے؟

جواب: قرآنِ مجید کا حجم چھوٹا کرنا مکروہ ہے۔ مثلاً آج کل بعض مکتبوں والے تعویذی قرآنِ مجید چھپواتے ہیں جن کا قلم اتنا باریک ہے کہ پڑھنے میں بھی نہیں آتا، بلکہ گلے میں لٹکانے کے لئے بھی قرآنِ پاک نہ چھپوایا جائے کہ اس کا حجم بھی بہت کم ہوتا ہے۔

(تفسیر صراط الجنان، ج 01، ص 24)

سوال: قرآن مجید کو جزدان و غلاف میں رکھنے کا عمل کب سے ہے؟

جواب: قرآن مجید کو جُزدان و غلاف میں رکھنا ادب ہے۔ صحابہ و تابعین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم کے زمانے سے اس پر مسلمانوں کا عمل ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 01، ص 24)

سوال: قرآن کریم کو حفظ کرنے کا کیا حکم ہے نیز یہ کس کی سنت ہے؟

جواب: قرآنِ کریم کو حفظ کرنا فرض کفایہ ہے اور یہ صحابہ و تابعین اور علمائے دین متین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا جَمِعِینَ کی سنت ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 01، ص 24)

سوال: سورۃ الفاتحہ کو سورۃ الحمد کہنے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: اس سورت کی ابتداء "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" سے ہوئی، اس مناسبت سے اسے "سُوْرَۃُ الْحَمْد" یعنی وہ سورت جس میں اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی گئی ہے، کہتے ہیں۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 01، ص 43)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: سورۃ الفاتحہ کہاں نازل ہوئی؟

جواب: اکثر علماء کے نزدیک ''سورۂ فاتحہ'' مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 01، ص 43)

سوال: سورۃ الفاتحہ کے نزول کے حوالے سے علماء کیا فرماتے ہیں؟

جواب: امام مجاہد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ ''سورۂ فاتحہ'' مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہے اور ایک قول یہ ہے: ''سورۂ فاتحہ'' دو مرتبہ نازل ہوئی، ایک مرتبہ ''مکہ مکرمہ'' میں اور دوسری مرتبہ ''مدینہ منورہ'' میں نازل ہوئی ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 01، ص 43)

سوال: نیکی کر کے قبولیت کی دعا کرنا کس کی سنت ہے؟

جواب: نیکی کر کے قبولیت کی دعا کرنا سنتِ خلیل (حضرت ابراہیم علیہ السلام) ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 01، ص 210)

سوال: مسجدوں کی تعمیر کرنا کس کی سنت ہے؟

جواب: مسجدوں کی تعمیر نہایت اعلیٰ عبادت اور انبیاء کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی سنت ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 01، ص 211)

سوال: خانہ کعبہ اور بیت المقدس کن زمانوں میں قبلہ بنے؟

جواب: حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے لے کر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام تک کعبہ ہی قبلہ رہا، پھر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے لے کر حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام تک بیت المقدس قبلہ رہا۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 01، ص 227)

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کے بعد مسلمان کتنا عرصہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: مسلمان بھی مدینہ منورہ میں آنے کے بعد تقریباً سولہ، سترہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے اور اس کے بعد نماز ظہر کی ادائیگی کے دوران مسجدِ قِبلَتَین میں قبلہ کی تبدیلی کا واقعہ ہوا۔ (تفسیر صراط الجنان، ج01، ص227)

سوال: کیا کعبہ کے علاوہ بیت المقدس کا کبھی حج ہوا ہے؟

جواب: یہ یاد رہے کہ حج ہمیشہ کعبہ ہی کا ہوا ہے، بیت المقدس کا حج کبھی نہیں ہوا۔ (تفسیر صراط الجنان، ج01، ص227)

سوال: قبلہ کی تبدیلی سے پہلے مسلمانوں نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے جتنی نمازیں پڑھی ان نمازوں کا کیا حکم رہا؟

جواب: قبلہ کی تبدیلی سے پہلے مسلمانوں نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے جتنی نمازیں پڑھی تھیں انہیں صحیح قرار دیا گیا، کیونکہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے جو نمازیں پڑھی گئیں وہ بھی اتباعِ رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ میں ہی تھیں اور اب جو خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پڑھتے ہیں یہ بھی اطاعتِ رسول میں پڑھتے ہیں لہٰذا ان سب کی نمازیں درست ہیں۔ (تفسیر صراط الجنان، ج01، ص232)

سوال: کسی نعمت کے ملنے پر "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ سے روایت ہے، حضور اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: "جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے پر کوئی نعمت نازل فرماتا ہے اور وہ کہتا ہے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" تو یہ کلمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسے نعمت دینے سے بہتر ہوتا ہے۔

(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص232)

سوال: صبر کا کیا معنی ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: صبر کا معنی ہے نفس کو اس چیز پر روکنا جس پر رکنے کا عقل اور شریعت تقاضا کر رہی ہو یا نفس کو اس چیز سے باز رکھنا جس سے رکنے کا عقل اور شریعت تقاضا کر رہی ہو۔ (تفسیر صراط الجنان، ج01، ص251)

سوال: صبر کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: بنیادی طور پر صبر کی دو قسمیں ہیں: (۱)...بدنی صبر جیسے بدنی مشقتیں برداشت کرنا اور ان پر ثابت قدم رہنا (۲)... طبعی خواہشات اور خواہش کے تقاضوں سے صبر کرنا۔ پہلی قسم کا صبر جب شریعت کے موافق ہو تو قابل تعریف ہوتا ہے لیکن مکمل طور پر تعریف کے قابل صبر کی دوسری قسم ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج01، ص251)

سوال: صبر کے کوئی پانچ فضائل بتائیں؟

جواب: (1)...اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (2)... صبر کرنے والے کو اس کے عمل سے اچھا اجر ملے گا۔ (3)... صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر ملے گا۔ (4)... صبر کرنے والوں کی جزاء دیکھ کر قیامت کے دن لوگ حسرت کریں گے۔ (5)... صبر کرنے والے رب کریم عزوجل کی طرف سے درود و ہدایت اور رحمت پاتے ہیں۔

(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص252)

سوال: صبر کے کوئی پانچ فضائل بتائیں؟

جواب: (6)... صبر کرنے والے اللہ تعالیٰ کو محبوب ہیں۔ (7)... صبر آدھا ایمان ہے۔ (8)... صبر جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (9)... صبر کرنے والے کی خطائیں مٹادی جاتی ہیں۔ (10)... صبر ہر بھلائی کی کنجی ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج01، ص252)

سوال: کسی صدمہ پر صبر کرنا کب صبر کہلاتا ہے؟

جواب: جب مصیبت پہنچے تو اسی وقت صبر واِستقلال سے کام لیا جائے، جیسا کہ حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”صبر صدمہ کی ابتداء میں ہوتا ہے۔

(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص259)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: مصیبت کے وقت کیا پڑھنا چاہئے؟

جواب:... مصیبت کے وقت "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ" پڑھا جائے، جیسا کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے شوہر کے انتقال پر "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ" پڑھا۔ (تفسیر صراط الجنان، ج01، ص259)

سوال: مصیبت آنے پر کیا کرنا منع ہے؟

جواب: مصیبت آنے پر زبان اور دیگر اعضاء سے کوئی ایسا کلام یا فعل نہ کیا جائے جو شریعت کے خلاف ہو جیسے زبان سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شکوہ و شکایت کے کلمات بولنا، سینہ پیٹنا اور گریبان چاک کر لینا وغیرہ۔ (تفسیر صراط الجنان، ج01، ص259)

سوال: صبر کی بہترین صورت کیا ہے؟

جواب: صبر کی سب سے بہترین صورت یہ ہے کہ مصیبت زدہ پر مصیبت کے آثار ظاہر نہ ہوں۔
(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص259)

سوال: ایک بزرگ حضرت مطرف رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کا بیٹا فوت ہو گیا تو انہوں نے کس طرح صبر کے مدنی پھول عطا فرمائے؟

جواب: حضرت مطرف رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کا بیٹا فوت ہو گیا۔ لوگوں نے انہیں بڑا خوش و خرم دیکھا تو کہا کہ کیا بات ہے کہ آپ غمزدہ ہونے کی بجائے خوش نظر آرہے ہیں۔ فرمایا: جب مجھے اس صدمے پر صبر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے درود و رحمت اور ہدایت کی بشارت ہے تو میں خوش ہوں یا غمگین؟ (تفسیر صراط الجنان، ج01، ص260)

سوال: فتح موصلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی زوجہ جب پھسل گئیں تو انہوں نے صبر کرتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: اور امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ "احیاء العلوم" میں فرماتے ہیں: "حضرت فتح موصلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی زوجہ پھسل گئیں تو ان کا ناخن ٹوٹ گیا، اس پر وہ ہنس پڑیں، ان سے پوچھا گیا کہ کیا آپ کو درد نہیں ہو رہا؟ انہوں نے

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

فرمایا:"اس کے ثواب کی لذت نے میرے دل سے درد کی تلخی کو زائل کر دیا ہے۔(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص260)

سوال: دینی مسائل چھپانے کی وعید سے متعلق حدیث مبارک میں کیا آیا؟

جواب: حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، سرکارِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:" جس سے علم کی کوئی بات پوچھی گئی جسے وہ جانتا ہے لیکن وہ اسے چھپاتا ہے تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام دی جائے گی۔"(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص262)

سوال: حضرت امام احمد بن حنبل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے انتقال کے وقت خوف خدا کا کیا عالم تھا؟

جواب: حضرت امام احمد بن حنبل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے انتقال کے وقت جب آپ کے صاحب زادے نے طبیعت دریافت کی تو فرمایا،" ابھی جواب کا وقت نہیں ہے، بس دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ میرا خاتمہ ایمان پر کر دے کیونکہ ابلیس لعین اپنے سر پر خاک ڈالتے ہوئے مجھ سے کہہ رہا ہے کہ "تیرا دنیا سے ایمان سلامت لے جانا میرے لئے باعثِ ملال ہے۔ اور میں اس سے کہہ رہا ہوں کہ ابھی نہیں، جب تک ایک بھی سانس باقی ہے میں خطرے میں ہوں، میں (تجھ سے) پر امن نہیں ہو سکتا۔(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص263)

سوال: حضور غوث اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے خوف خدا کا کیا عالم تھا؟

جواب: حضور غوث پاک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا فرمان کا مفہوم ہے کہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ کل عید ہے! کل عید ہے! اور سب خوش ہیں لیکن میں تو جس دن اس دنیا سے اپنا ایمان سلامت لے کر گیا میرے لئے تو وہی دن عید ہو گا۔(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص263)

سوال: رشتے داری توڑنے کی وعید سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس قوم میں رشتہ داری توڑنے والا ہوتا ہے اس پر رحمت نہیں اترتی۔ (تفسیر صراط الجنان، ج02، ص141)

سوال: سچے اور ایماندار تاجر کی فضیلت سے متعلق حدیث مبارک میں کیا آیا؟

جواب: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "سچا اور امانت دار تاجر انبیاء عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔ (تفسیر صراط الجنان، ج02، ص183)

سوال: سچے تاجر کی فضیلت سے متعلق حدیث مبارک میں کیا آیا؟

جواب: حضرت رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "قیامت کے دن تاجر فاسق اٹھائے جائیں گے سوائے اس تاجر کے جو اللہ عزوجل سے ڈرے، بھلائی کرے اور سچ بولے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج02، ص184)

سوال: اگر کوئی کسی کو جعلی نوٹ دے جائے تو اسے کیا کرنا چاہئے؟

جواب: اگر کوئی جعلی نوٹ دے جائے (اور دینے والے کا پتہ نہ چلے) تو وہ کسی اور کو نہیں دینا چاہئے (اور اگر دینے والے کا پتا چل جائے تو اسے بھی وہ جعلی نوٹ واپس نہیں دینا چاہئے) بلکہ پھاڑ کے پھینک دے تاکہ وہ کسی اور کو دھوکہ نہ دے سکے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج02، ص184)

سوال: کسی تاجر کو اپنے مال کی تعریف کس قدر کرنی چاہئے؟

جواب: اپنے مال کی حد سے زیادہ تعریف نہ کرے کہ یہ جھوٹ اور فریب ہے اور اگر خریدار اس مال کی صفات سے پہلے ہی آگاہ ہو تو اس کی جائز اور صحیح تعریف بھی نہ کرے کہ یہ فضول ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج02، ص184)

سوال: اگر کسی تاجر کو کوئی عیب والا مال کوئی دھوکہ میں دے جائے تو اس تاجر کو کیا کرنا چاہئے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: عیب دار مال ہی نہ خریدے اگر خریدے تو دل میں یہ عہد کرے کہ میں خریدار کو تمام عیب بتادوں گا اور اگر کسی نے مجھے دھوکہ دیا تو اس نقصان کو اپنی ذات تک محدود رکھوں گا دوسروں پر نہ ڈالوں گا کیونکہ جب یہ خود دھوکہ باز پر لعنت کر رہا ہے تو اپنی ذات کو دوسروں کی لعنت میں شامل نہیں کرنا چاہئے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج02، ص185)

سوال: مرد کا عورت کا لباس پہننے اور عورت کا مرد کا لباس پہننے سے متعلق حدیث مبارک میں کیا آیا؟

جواب: حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں، سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّمَ نے اس مرد پر لعنت فرمائی جو عورت کا لباس پہنے اور اس عورت پر لعنت فرمائی جو مرد کا لباس پہنے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج02، ص313)

سوال: وہ بندہ جو بدلہ لینے پر قادر ہونے کے باوجود معاف کر دے اس کے بارے میں حدیث مبارک میں کیا فضیلت آئی؟

جواب: حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، حضور پر نور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا "حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے عرض کی: اے میرے رب! عَزَّوَجَلَّ، تیرے بندوں میں سے کون تیری بارگاہ میں زیادہ عزت والا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا "وہ بندہ جو بدلہ لینے پر قادر ہونے کے باوجود معاف کر دے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج02، ص343)

سوال: جو قرآن پاک پڑھنے میں ماہر ہے اور جو شخص رک رک کر پڑھتا ہے ان دونوں کے پڑھنے میں کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو قرآن پڑھنے میں ماہر ہے، وہ کراماً کاتبین کے ساتھ ہے اور جو شخص رک رک کر قرآن پڑھتا ہے اور وہ اُس پر شاق ہے یعنی اُس کی زبان آسانی سے نہیں چلتی، تکلیف کے ساتھ ادا کرتا ہے، اُس کے لیے دو اجر ہیں۔ (تفسیر صراط الجنان، ج03، ص12)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: تلاوتِ قرآن کے وقت رونا کیسا ہے؟

جواب: تلاوتِ قرآن کے وقت رونا مستحب ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے جلیلُ القدر بندوں کا طریقہ ہے کہ بلند مراتب پر پہنچنے کے باوجود بھی ان کی دلی کیفیات یہ ہوتی ہیں کہ جب ان کے سامنے کلامِ الٰہی کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو انہیں سن کر وہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونے لگتے ہیں۔(تفسیر صراط الجنان، ج03، ص12)

سوال: مسجد سے اذیت کی چیز نکالنے کا کیا اجر ہے؟

جواب: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو مسجد سے اذیت کی چیز نکالے، اللہتعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔(تفسیر صراط الجنان، ج03، ص301)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کلام کا نصاب

ہے کلام الٰہی میں شمس و ضحےٰ

ہے کلامِ الٰہی میں شمس و ضحےٰ ترے چہرۂ نور فزا کی قسم

ہے کلامِ الٰہی میں شمس و ضحےٰ ترے چہرۂ نور فزا کی قسم
قسمِ شب تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زلفِ دوتا کی قسم

ترے خُلق کو حق نے عظیم کہا تری خِلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا ترے خالقِ حُسن و ادا کی قسم

وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا
کہ کلامِ مجید نے کھائی شہا ترے شہر[۱] و کلام[۲] و بقا[۳] کی قسم

۱: قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی:"لَآ اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ o وَاَنْتَ حِلٌّ بِھٰذَا الْبَلَدِ" مجھے اس شہر مکہ کی قسم ہے اس لئے کہ اے محبوب تو اس میں تشریف فرما ہے۔۱۲

۲: قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی:"وَقِیْلِہٖ یٰرَبِّ اِنَّ ھٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا یُؤْمِنُوْنَ o" مجھے رسول کے اس کہنے کی قسم ہے کہ اے میرے رب یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔۱۲

۳: قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی:"لَعَمْرُكَ اِنَّھُمْ لَفِیْ سَکْرَتِھِمْ یَعْمَھُوْنَ o" اے محبوب مجھے تیری جان کی قسم کہ یہ کافر اپنے نشے میں اندھے ہو رہے ہیں۔۱۲

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

ترا مسندِ ناز ہے عرشِ بریں ترا محرمِ راز ہے رُوحِ امیں
تُو ہی سرورِ ہر دو جہاں ہے شہا ترا مثل نہیں ہے خدا کی قسم

یہی عرض ہے خالقِ ارض و سما وہ رسول ہیں تیرے میں بندہ ترا
مجھے ان کے جوار میں دے وہ جگہ کہ ہے خلد کو جس کی صفا کی قسم

تُو ہی بندوں پہ کرتا ہے لطف و عطا ہے تجھی پہ بھروسا تجھی سے دعا
مجھے جلوۂ پاکِ رسول دکھا تجھے اپنے ہی عزّ و علا کی قسم

مرے گرچہ گناہ ہیں حد سے سوا مگر ان سے امید ہے تجھ سے رجا
تُو رحیم ہے ان کا کرم ہے گوا وہ کریم ہیں تیری عطا کی قسم

یہی کہتی ہے بلبلِ باغِ جناں کہ رضؔا کی طرح کوئی سحر بیاں
نہیں ہند میں واصفِ شاہِ ہدیٰ مجھے شوخیِ طبعِ رضؔا کی قسم

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

پھر کے گلی گلی تباہ

پھر کے گلی گلی تباہ ٹھوکریں سب کی کھائے کیوں

پھر کے گلی گلی تباہ ٹھوکریں سب کی کھائے کیوں
دِل کو جو عقل دے خدا تیری گلی سے جائے کیوں

رُخصتِ قافلہ کا شور غش سے ہمیں اُٹھائے کیوں
سوتے ہیں اُن کے سایہ میں کوئی ہمیں جگائے کیوں

بار نہ تھے حبیب کو پالتے ہی غریب کو
روئیں جو اَب نصیب کو چین کہو گنوائے کیوں

یادِ حُضور کی قسم غفلتِ عیش ہے ستم
خُوب ہیں قیدِ غم میں ہم کوئی ہمیں چُھڑائے کیوں

دیکھ کے حضرتِ غنی پھیل پڑے فقیر بھی
چھائی ہے اب تو چھاؤنی حشر ہی آنہ جائے کیوں

جان ہے عشقِ مصطفٰے روز فزوں کرے خدا
جس کو ہو درد کا مزہ نازِ دوا اُٹھائے کیوں

ہم تو ہیں آپ دِل فگار غم میں ہنسی ہے ناگوار
چھیڑ کے گل کو نو بہار خون ہمیں رُلائے کیوں

یا تو یوں ہی تڑپ کے جائیں یا وہی دام سے چھڑائیں
مِنّتِ غیر کیوں اُٹھائیں کوئی ترس جتائے کیوں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

اُن کے جلال کا اثر دل سے لگائے ہے قمر
جو کہ ہو لوٹ زخم پر داغِ جگر مٹائے کیوں

خوش رہے گُل سے عندلیب خارِ حرم مجھے نصیب
میری بلا بھی ذِکر پر پھول کے خار کھائے کیوں

گردِ ملال اگر دُھلے دِل کی کلی اگر کِھلے
بَرق سے آنکھ کیوں جلے رونے پہ مسکرائے کیوں

جانِ سفر نصیب کو کس نے کہا مزے سے سو
کھٹکا اگر سحر کا ہو شام سے موت آئے کیوں

اب تو نہ روک اے غنی عادتِ سگ بگڑ گئی
میرے کریم پہلے ہی لقمہ تر کھلائے کیوں

راہِ نبی میں کیا کمی فرشِ بیاض دِیدہ کی
چادرِ ظِل ہے مَلگجی زیرِ قدم بچھائے کیوں

سنگِ درِ حضور سے ہم کو خدا نہ صبر دے
جانا ہے سر کو جا چکے دل کو قرار آئے کیوں

ہے تو رضاؔ نِرا سِتم جُرم پہ گر لجائیں ہم
کوئی بجائے سوزِ غم سازِ طَرَب بجائے کیوں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

عرش حق ہے مسند رفعت رسول اللہ کی

عرشِ حق ھے مسندِ رفعت رسول اللّٰہ کی

عرشِ حق ہے مسندِ رِفعت رسول اللّٰہ کی
دیکھنی ہے حشر میں عزّت رسول اللّٰہ کی

قبر میں لہرائیں گے تا حشر چشمے نُور کے
جلوہ فرما ہوگی جب طلعت رسول اللّٰہ کی

کافروں پر تیغِ والا سے گری برقِ غضب
اَبر آسا چھا گئی ہیبت رسول اللّٰہ کی

لَا وَرَبِّ الْعَرْش جس کو جو مِلا ان سے ملا
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللّٰہ کی

وہ جہنم میں گیا جو اُن سے مستغنی ہوا
ہے خلیل اللّٰہ کو حاجت رسول اللّٰہ کی

سُورج اُلٹے پاؤں پلٹے چاند اِشارے سے ہو چاک
اندھے نجدی دیکھ لے قدرت رسول اللّٰہ کی

تجھ سے اور جنّت سے کیا مطلب وہابی دُور ہو
ہم رسول اللّٰہ کے جنّت رسول اللّٰہ کی

ذِکر روکے فضل کاٹے نقص کا جویاں رہے
پھر کہے مردک کہ ہوں امّت رسول اللّٰہ کی

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

نجدی اُس نے تجھ کو مہلت دی کہ اس عالم میں ہے
کافر و مرتد پہ بھی رحمت رسول اللہ کی

ہم بھکاری وہ کریم اُن کا خدا اُن سے فزوں
اور نا کہنا نہیں عادت رسول اللہ کی

اہلِ سنّت کا ہے بیڑا پار اَصحابِ حضور
نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی

خاک ہو کر عشق میں آرام سے سونا مِلا
جان کی اِکسیر ہے اُلفت رسول اللہ کی

ٹوٹ جائیں گے گنہگاروں کے فوراً قید و بند
حشر کو کھل جائے گی طاقت رسول اللہ کی

یاربّ اِک ساعت میں دُھل جائیں سیہ کاروں کے جرم
جوش میں آجائے اب رحمت رسول اللہ کی

ہے گل باغ قُدس رُخسارِ زیبائے حضور!
سروِ گلزارِ قدم قامت رسول اللہ کی

اے رضؔا خود صاحبِ قرآں ہے مدّاحِ حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مِرا دِل بھی چمکا دے چمکانے والے

برستا نہیں دیکھ کر اَبرِ رَحمت
بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے

مَدینہ کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

تُو زندہ ہے واللہ تُو زندہ ہے واللہ
مِرے چشمِ عالَم سے چھپ جانے والے

میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو
کہ رَستے میں ہیں جا بجا تھانے والے

حرم کی زَمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے اَو جانے والے

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

چل اُٹھ جبہہ فرسا ہو ساقی کے در پر
درِ جُود اے میرے مستانے والے

تِرا کھائیں تیرے غُلاموں سے اُلجھیں
ہیں مُنکِر عجب کھانے غُرّانے والے

رہے گا یوں ہی اُن کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

اب آئی شفاعت کی سَاعت اب آئی
ذرا چین لے میرے گھبرانے والے

رؔضا نفس دشمن ہے دَم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

❁❁❁❁❁

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

عطاؔر نے دربار میں دامن ہے پسارا

عطاؔر نے دربار میں دامن ہے پسارا!

عطاؔر نے دربار میں دامن ہے پسارا — ہے اِذنِ مدینہ کا طلب گار بچارا

چمکا دو شہا! میرے مقدّر کا ستارا — پھر حج کا شَرَف مجھ کو عطا کردو خدارا

میں سالِ گُزشتہ بھی تو آیا تھا مدینے — اِس سال بھی ہوجائے مدینے کا نظارا

مکّے کی حسیں شام کی دیکھوں میں بہاریں — پھر دیکھوں مدینے کی شہا صبحِ دل آرا

"سامانِ مدینہ" تو شہا! لا کے رکھا ہے — اب دے دو سفر کا بھی ہمیں اِذن خدارا

مایوس نہیں تم سے یہ دیوانے تمہارے — اب کردو کرم تم نہ کرو دیر خدارا

تاخیر ہوئی جاتی ہے کیوں کُوچ میں آخر؟ — تشویش میں طیبہ کا مسافر ہے بچارا

بگڑا ہوا ہر کام سنور جائے گا میرا — کردیں گے شہا! آپ جو ابرُو کا اشارہ

سرکار! مدینے میں اِسی سال بُلا لو — اے شاہ! بڑی آس سے ہے تم کو پکارا

یارب ہمیں مکّے کی فضاؤں میں بُلا لے — اور خانۂ کعبہ کا کریں جم کے نظارا

ہوجائے مری حاضری عرفات و مِنیٰ میں — اور مُزدَلِفہ کا بھی کروں خوب نظارا

جو ہجرِ مدینہ میں تڑپتے ہیں شب و روز — کرلیں کبھی طیبہ کا شہا! وہ بھی نظارا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کس طرح مدینے میں مِرا داخِلہ ہوگا — آلودہ وُجود آہ! گناہوں سے ہے سارا
اے کاش! مِری آنکھ ہو دیدار کے قابل — جی بھر کے کروں گُنبدِ خضرا کا نظارا
مرنے دو مدینے میں مجھے قافِلے والو — اے چارہ گرو! تم بھی نہ کرنا کوئی چارہ
ہم جائیں کہاں اور شہا کس کو پکاریں — ہمدرد نہیں تیرے سوا کوئی ہمارا
دُکھیوں کا نہیں تیرے سوا کوئی بھی ہمدَم — ہے کس کو غَرَض دُور کرے دَرْد ہمارا
گو بد ہوں گنہگار ہوں بدکار بُرا ہوں — جیسا بھی ہوں سرکار تمھارا ہوں تمہارا
ہم کیوں کریں حُکّام کی اُمرا کی خوشامد — جب آپ کے ٹکڑوں پہ ہمارا ہے گزارا
شیطان نے بہکا کے گناہوں میں پھنسایا — اور نفسِ بد اَطوار نے عِصیاں پہ اُبھارا
عِصیاں کے سَمُندر میں پھنسی ناؤ ہماری — تم آکے سنبھالو ہے بَہُت دُور کنارا
افسوس! گناہوں سے ہے پُر نامۂ اعمال — رکھئے گا مِری لاج قِیامت میں خُدارا

عطّار کا بس آپ کے ہاتھوں میں بھرم ہے
کہہ دیجئے عطّار ہمارا ہے ہمارا

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو کسی مسلمان کو بھوک میں کھانا کھلا کر سیر کردے تو اللہ تعالٰی اُسے جنّت میں اُس دروازے سے داخل فرمائے گا جس میں سے اس جیسے لوگ ہی داخل ہوں گے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر لِلطّبرانی ج ۲۰ ص ۸۰ حدیث ۱۶۲)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

قسمت مِری چمکائیے چمکائیے آقا

قسمت مِری چمکائیے چمکائیے آقا!
مجھ کو بھی درِ پاک پہ بُلوائیے آقا

سینے میں ہو کعبہ تو بسے دل میں مدینہ
آنکھوں میں مری آپ سما جائیے آقا

بے تاب ہوں بے چین ہوں دیدار کی خاطر
لِلّٰہ مِرے خواب میں آ جائیے آقا

ہر سَمت سے آفات و بَلِیّات نے گھیرا
مجبور کی اِمداد کو اب آیئے آقا

سَکرات کا عالَم ہے شَہا! دم ہے لبوں پر
تشریف سِرہانے مِرے اب لائیے آقا

وَحشت ہے اندھیرا ہے مِری قَبْر کے اندر
آکر ذرا روشن اِسے فرمائیے آقا

مُجرِم کو لئے جاتے ہیں اب سُوئے جہنّم
لِلّٰہ! شَفاعت مِری فرمائیے آقا

عطّار پہ یا شاہِ مدینہ ہو عِنایت
وِیرانۂ دل آ کے بسا جائیے آقا

اِسراف کی تعریف

غیرِ حق میں صَرْف (یعنی خرچ) کرنا۔ (فتاویٰ رضویہ مُخَرَّجہ ج ۱ ص ۶۹۰ رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیا لاہور) مَثَلاً نافرمانی کی جگہوں پر خرچ کرنا۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(9) یا مصطفی عطا ہو اب اذن حاضری کا

یا مصطفٰے عطا ہو اب اِذْن حاضِری کا

(اَلحمدُ لِلّٰہ ۳۰ شعبانُ المعظّم ۱۴۱۴ھ کو یہ کلام قلمبند کیا گیا)

یا مصطفٰے عطا ہو اب اِذْن، حاضِری کا — کرلوں نظارہ آکر میں آپ کی گلی کا
اِک بار تو دِکھا دو رَمضان میں مدینہ — بیشک بنالو آقا مِہمان دو گھڑی کا
روتا ہوا میں آؤں داغِ جگر دکھاؤں — افسانہ بھی سناؤں میں اپنی بیکسی کا
میں سبز سبز گُنبد کی دیکھ لوں بَہاریں — اب اِذْن دیدو آقا تم مجھ کو حاضری کا
مولیٰ غمِ مدینہ دیدے غمِ مدینہ — دیوانہ تُو بنا دے مجھ کو ترے نبی کا
خونِ جگر سے سِینچا ہے باغ سُنَّت کا — کردو کرم وَسیلہ اُس مَدنی مُرشِدی کا
یاسیِّدِ مدینہ! بس آپ ہی نبھانا — گو ہوں بڑا کمینہ پر ہوں تو آپ ہی کا
یا مصطفٰے! گُناہوں کی عادَتیں نکالو — جذبہ مجھے عطا ہو سنّت کی پَیروی کا
ہوں دُور اب بلائیں دیتا ہوں واسِطہ میں — مظلومِ کربلا کی سرکار! بیکسی کا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

اللّٰہ! حُبِّ دنیا سے تُو مجھے بچانا　　سائل ہوں یاخدا میں عشقِ محمدی کا

فخر و غُرور سے تُو مولیٰ مجھے بچانا　　یارب! مجھے بنا دے پیکر تُو عاجزی کا

ایماں پہ ربِّ رَحمت دیدے تُو استقامت　　دیتا ہوں واسِطہ میں تجھ کو ترے نبی کا

ہو ہر نَفَس[1] مدینہ دھڑکن میں ہو مدینہ　　جب تک نہ سانس ٹوٹے سرکارِ زندگی کا

دنیا کے تاجدارو! تم سے مجھے غَرَض کیا!　　منگتا ہوں میں تو منگتا سرکار کی گلی کا

اللّٰہ! اِس سے پہلے ایماں پہ موت دیدے　　نقصاں مِرے سبب سے ہو سنّتِ نبی کا

اُلفت کی بھیک دیدو دیتا ہوں واسِطہ میں　　صِدّیق کا عمر کا عُثمان کا علی کا

کچھ نیکیاں کمالے جلد آخِرت بنالے　　کوئی نہیں بھروسا اے بھائی! زندگی کا

میزاں[2] پہ سب کھڑے ہیں اعمال تُل رہے ہیں
رکھ لو بھرم خدارا! عطّار قادِری کا

مـــــــــــــــــــــــــــدینہ

[1]: سانس　[2]: ترازو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جس کو چاہا میٹھے مدینے کا اُس کو مہمان کیا

جس کو چاہا میٹھے مدینے کا اُس کو مہمان کیا
جس پر نظرِ کرم فرمائی اُس پر یہ اِحْسان کیا

طالبِ دنیا نے تو طلب لندن ہے کیا جاپان کیا
دیوانوں نے حق سے طلب طیبہ کا ریگستان کیا

جن کا ستارا چمکا اُن کو طیبہ کا پیغام ملا
بخْتوروں نے در پر آ کر بخشش کا سامان کیا

شُکْر ادا ہو کیونکر تیرا پیارے نبی کی اُمت میں
مجھ سے نکمے کو بھی پیدا تُو نے اے رَحْمٰن کیا

شاہِ مدینہ دین کی دولت اپنی الفت بھی دی اور
اپنی غُلامی مجھ کو عطا کی تُو نے بڑا اِحْسان کیا

دورِ جَہالت تھا ہر سُو جب کُفْر کی ظُلمت چھائی تھی
تم نے حَیوانوں جیسے لوگوں کو بھی انسان کیا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

حق کی راہ میں پتّھر کھائے خُوں میں نہائے طائف میں
دین کا کتنی محنت سے کام آپ نے اے سلطان کیا

جان کے دشمن خون کے پیاسوں کو بھی شہرِ مکّہ میں
عام مُعافی تم نے عطا کی کتنا بڑا اِحسان کیا

رونا مصیبت کا مت رو تُو پیارے نبی کے دیوانے
کرب و بلا والے شہزادوں پر بھی تُو نے دھیان کیا

پیارے مُبَلِّغ! معمولی سی مشکِل پر گھبراتا ہے
دیکھ حُسین نے دین کی خاطِر سارا گھر قربان کیا

وہ دنیا کی رنگینی میں کھویا رہا برباد ہوا
جس نے عشقِ نبی سے دل کو خالی اور ویران کیا

شاہ کو یہ معراج کی شب کتنا اونچا اِعزاز ملا
آپ نے تو چشمانِ سر سے دیدارِ رحمٰن کیا

آہ! مقدّر عرصہ ہوا عطّار مدینے جا نہ سکا
ہائے! اِسے حالات نے جکڑا یوں خونِ ارمان کیا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.